احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے
جمعرات 9۔اگست 2012ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعرات 9؍اگست 2012ء 20رمضان 1433 ہجری 9 ظہور 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 186

آزادی کا مہینہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یقیناً ہر روز افطاری کے وقت اللہ کی خاطر لوگ (آگ سے) آزاد کئے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی فضل شھر رمضان حدیث نمبر1633)

اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوامامہؓ الباھلی نے متعدد غزوات میں رسول اللہ ﷺ سے شہادت کی دعا کی درخواست کی مگر آپؐ نے سلامتی کی دعا کی۔ ایک غزوہ سے واپسی پر انہوں نے عرض کی کہ مجھے ایسا عمل بتائیں جس سے خدا مجھے نفع دے تو آپ نے فرمایا روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی بدل نہیں۔

چنانچہ ابوامامہ اور ان کی بیوی اور ان کا خادم روزوں کا خاص اہتمام کرتے تھے حتیٰ کہ روزہ ان کے گھر کی امتیازی علامت بن گئی اور اگر کسی دن ان کے گھر میں آگ یا دھواں نظر آتا تو لوگ سمجھ لیتے کہ ان کے ہاں کوئی مہمان آیا ہوا ہے۔ جس کے لئے گھر میں کھانا پک رہا ہے۔

انہوں نے اپنے طریق کار سے رسول کریم ﷺ کو اطلاع دی تو آپ نے انہیں مزید خوشخبریاں دیں۔

(مسند احمد حدیث نمبر21171)

حضرت ابوطلحہؓ انصاری عہد رسالت میں غزوات میں شرکت کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے اس لئے رسول ﷺ کے وصال کے بعد انہوں نے اس کی تلافی کرنی شروع کی اور بہت روزے رکھے۔

(اسد الغابہ جلد نمبر2ص233)

اللہ اور اس کے رسولؐ کی اتباع میں یہی پاکیزہ ادائیں صحابہؓ کی قوت اور فتوحات کا راز تھیں اور یہ امر ان کے دشمنوں کو بھی تسلیم تھا۔ حضرت عمرؓ کے دور میں رومیوں سے جنگیں ہو رہی تھیں کہ ایک جنگ میں رومی شکست کھا کر قیصر روم ہرقل کے پاس انطاکیہ جا پہنچے۔ ہرقل نے ان سے پوچھا مسلمان تمہارے جیسے انسان ہیں تم تعداد میں ان سے زیادہ ہو پھر تمہاری شکست کا کیا سبب ہے۔ لشکر کے سرداروں میں سے ایک بوڑھے نے جواب دیا مسلمان اس لئے غالب آتے ہیں کہ وہ راتوں کو جاگ کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ وہ دن کو خدا کے لئے روزہ رکھتے ہیں۔ کوئی عہد کریں تو اسے وفا کرتے ہیں۔ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور آپس میں برابری اور مساوات کا معاملہ کرتے ہیں۔ مگر ہم لوگ ہیں کہ شراب پیتے ہیں، زنا کرتے ہیں، حرام کاری کرتے ہیں، وعدہ خلافی کرتے ہیں، ظلم ڈھاتے ہیں اور اللہ کی ناراضگی والا کام کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں تو ہم لوگ کس طرح غالب آسکتے ہیں۔

(البدایہ والنھایہ جلد نمبر7ص 15)

صحابہؓ روزوں کا یہی ذوق وشوق اپنی آئندہ نسلوں میں بھی منتقل کرتے تھے۔ ایک بار حضرت عمرؓ نے رمضان میں ایک بدمست کو یہ کہہ کر سزا دی کہ رمضان میں ہمارے بچے تک روزہ رکھتے ہیں اور تو اس سے محروم ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم الصبیان)

صحبت میں بہت تاثیر ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں؟ اس سے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جاوے گا کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا۔ پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔“

(ملفوظات جلد3 صفحہ 505)

داخلہ مدرسۃ الظفر وقف جدید

1۔ مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری امتحان مورخہ 4 ستمبر 2012ء کو بوقت 8 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

2۔ تمام امیدواران اپنے میٹرک کے رزلٹ کی فوٹو کاپی نظامت ارشاد وقف جدید کو فوری طور پر بھجوائیں۔ نیز انٹرویو کے وقت اصل اسناد/رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔

3۔ جو امیدوار ابھی تک درخواست نہیں بھجوا سکے وہ اپنی درخواست بلا تاخیر ناظم ارشاد وقف جدید کے نام بھجوادیں۔ جس میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل ایڈریس، تعلیم، فون نمبر، حوالہ وقف نو (اگر واقف نو ہوں تو) اور ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر ہو۔

4۔ درخواست پر والد/سرپرست کے دستخط اور صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس 2012ء

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی کو ایک تعطل کے بعد امسال فضل عمر تعلیم القرآن کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ کلاس حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے دور مبارک میں شروع ہوئی اور اسی مناسبت سے اس کا نام فضل عمر تعلیم القرآن کلاس رکھا گیا۔ دور خلافت ثالثہ میں یہ کلاس جاری رہی۔ پھر بوجوہ یہ کلاس جاری نہ رہ سکی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر اس کلاس کا دوبارہ اجراء کیا گیا۔ 2004ء سے 2008ء تک پانچ سال یہ کلاس جاری رہی پھر ملکی حالات کی وجہ سے اس کلاس میں تعطل آ گیا۔ اب امسال محدود پیمانے پر اس کلاس کو جاری کیا گیا۔

165 احباب نے رجسٹریشن کروائی۔ بیرون ربوہ سے 113 جبکہ ربوہ سے 52 احباب نے رجسٹریشن کروائی۔

بیت حسن اقبال میں کلاس کا آغاز مورخہ 3 جولائی 2012ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے افتتاحی خطاب و دُعا سے فرمایا۔

کلاس کے روزانہ پروگرام میں نماز فجر کی باجماعت ادائیگی کے بعد روزانہ درس کا پروگرام ہوتا رہا۔ جبکہ جمعرات اور جمعہ کے روز اجتماعی تہجد کا پروگرام بھی رکھا گیا۔ جمعرات کے روز طلباء کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے مطابق نفلی روزہ کا بھی انتظام کیا گیا۔ موسم کی سختی کے باوجود بھی بعض طلباء نے روزہ رکھا۔

بعد نماز فجر اور درس طلباء کیلئے پی ٹی کا انتظام تھا جس میں نوجوان بڑے شوق سے شامل ہوتے رہے۔ روزانہ کچھ طلباء بہشتی مقبرہ دُعا کیلئے جاتے رہے۔

صبح آٹھ بجے تدریسی پروگرام شروع ہو جاتا جو کہ دوپہر 12 بجے تک جاری رہتا۔ اس میں قرآن کریم صحت تلفظ، ترجمہ مع مختصر تفسیر، حدیث، فقہ، عربی گرائمر اور کلام کے مضامین شامل تھے۔

آخری پیریڈ علمی لیکچر کا تھا جس میں مختلف علماء سلسلہ قرآن کریم سے متعلقہ مختلف موضوعات پر لیکچر دیتے رہے۔ جس کے بعد طلباء کو سوالات کا بھی موقع دیا جاتا رہا۔ اس پیریڈ میں ہر دو جمعرات کے روز مجالس سوال و جواب کا بھی اہتمام کیا گیا۔ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی تشریف لائے اور طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے۔

بعدہٗ نماز ظہر کی ادائیگی کی جاتی اور اُس کے بعد دوپہر کا کھانا طلباء کھاتے۔ ظہر تا عصر آرام کا وقت تھا۔ بعد نماز عصر طلباء کیلئے کھیل کا وقت مقرر تھا جس میں طلباء کیلئے کرکٹ، والی بال، بیڈمنٹن اور فٹ بال کی کھیلوں کا انتظام تھا۔ طلباء میں کھیلوں کی دلچسپی قائم رکھنے کیلئے ان کھیلوں کے بھی مقابلہ جات کروائے گئے۔

بعد نماز مغرب طلباء رات کا کھانا کھاتے اور بعد نماز عشاء صحبت صالحین کا پروگرام منعقد ہوتا رہا جس میں طلباء کی بزرگان سلسلہ سے ملاقات کروائی جاتی۔ بعض ایام میں طلباء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس سوال و جواب کی سی ڈیز بھی دکھائی جاتی رہیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ امریکہ و کینیڈا 2012ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے براہ راست خطابات بھی طلباء کو سنوائے گئے۔ طلباء کو زیارت مرکز کے سلسلہ میں بہشتی مقبرہ اور نمائش منعقدہ جدید پریس دکھانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

کلاس کے طلباء کے قیام کا انتظام مسرور ہاسٹل میں کیا گیا۔ اسی طرح تدریس کا انتظام بیت حسن اقبال میں کیا گیا۔ نمازیں باجماعت بیت حسن اقبال میں ادا کرتے رہے۔ بیمار ہو جانے والے طلباء کو فضل عمر ہسپتال بھجوایا جاتا جہاں اُن کا فوری علاج کیا جاتا رہا۔ تینوں اوقات میں کھانا دارالضیافت سے مسرور ہاسٹل آتا رہا۔

مورخہ 15 جولائی کی شام کو طلباء کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں انتظامیہ کمیٹی اُن کے نائبین اور معاونین اسی طرح کلاس کے مدرسین اور دیگر مہمانان کو مدعو کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ تھے۔

اسی طرح مورخہ 15 جولائی کی صبح طلباء کا زبانی و تحریری امتحان لیا گیا۔ اور 16 جولائی کو اس کلاس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ ماضی میں اس کلاس کا افتتاح و اختتام حضرت خلیفۃ المسیح خود فرماتے رہے ہیں۔ امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محترم ناظر صاحب اعلیٰ کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔

اختتامی تقریب کا آغاز صبح نو بجے تلاوت سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس 2012ء کی رپورٹ پیش کی بعد ازاں مکرم و محترم سید محمود احمد شاہ صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔ پوزیشن لینے والے احباب درج ذیل ہیں۔

مکرم بجیل احمد صاحب ربوہ نے اوّل، مکرم ممتاز احمد بھٹی صاحب ربوہ نے دوم، مکرم عثمان علی صاحب وہاڑی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

بعدہٗ محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کرنے اور تلاوت کے دوران جو ہدایات ہیں اُن کو نوٹ کر کے عمل میں ڈھالنے کا ارشاد فرمایا۔

دُعا پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس کے بعد مہمانان کرام کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے قرآن کریم کی تعلیم سے ہر دل منور ہو جائے۔

حضرت مصلح موعود کا عشق قرآن

آپ کے ذریعہ دنیا پر کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوا۔ حضرت مصلح موعود نے قرآن کریم کے جو معارف بیان فرمائے اور اس کی ترویج کے لئے جو نظام ترتیب دیا وہ رہتی دنیا تک آپ کے عشق کی گواہی دیتا رہے گا۔ یہاں صرف آپ کے عشق قرآن کے دو نمونے دکھانے مقصود ہیں۔

حضور پر 1954ء پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ علاج کے لئے یورپ بھی تشریف لے گئے مگر صحت مسلسل گرتی گئی۔ 1956ء میں حضرت مصلح موعود اپنی بیماری کے ذکر میں فرماتے ہیں:۔

لائلپور میں ایک بڑے لائق ڈاکٹر ہیں۔ میں نے ان کو یہاں بلوایا اور میں نے کہا کہ دیکھئے میں نے قرآن شریف کا ایک سیپارہ ہی پڑھا تھا کہ میری طبیعت گھبرا گئی۔ اس بیچارے کو تو قرآن شریف پڑھنے کی عادت نہیں تھی کہنے لگا ایک سیپارہ یہ تو بڑی چیز ہے۔ میں نے کہا آپ میرا حال تو نہیں جانتے میں نے تو تندرستی میں بعض دفعہ رمضان شریف میں پندرہ پندرہ سولہ سولہ سیپارے ایک سانس میں پڑھے ہیں۔ پس میری تو ایک سیپارہ پر گھبراہٹ سے جان نکلتی ہے کہ مجھے ہو کیا گیا ہے کہ یا تو پندرہ سولہ سیپارہ پڑھنے اور ساتھ ہی زبان سے بھی پڑھتے جانا اور آنکھوں سے بھی دیکھتے جانا اور کجا یہ کہ ایک سیپارے کے ساتھ ہی گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے۔ وہ بیچارہ اس پر کہنے لگا کہ یہ تو بہت بڑا کام ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 14 فروری 1956ء ص3)

حضور نے افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ 26 دسمبر 1958ء میں فرمایا:۔

اب یہ حالت ہے کہ کھڑا ہونا بھی میرے لئے مشکل ہوتا ہے۔ بیٹھنا بھی مشکل ہوتا ہے اور رات کو لیٹنا بھی میرے لئے مشکل ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ احسان رہا ہے کہ باوجود بیماری کے حملہ کے اور اس پر ایک لمبی مدت گزر جانے کے مجھے قرآن کریم نہیں بھولا۔ میں جب بھی قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھتا ہوں۔ اس کے نئے نئے معارف میرے دل میں آتے جاتے ہیں اور پھر اس سال تو قرآن کریم کے کثرت سے پڑھنے کی اتنی توفیق ملی ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں ملی۔ یعنی باوجود بیماری کی تکلیف کے اس سال جون سے لے کر اس وقت تک 25,24 دفعہ میں قرآن کریم ختم کر چکا ہوں۔

(الفضل 24 جنوری 1959ء)

روٹری کلب لاہور کے صدر مسٹر سعید۔ کے۔ حق کی دعوت پر حضور نے ان کے کلب میں Service Above Self کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ حق صاحب اس علمی خطاب کے متعلق اپنے اور دوسرے حاضرین کے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

حضرت صاحب نے قریباً ایک گھنٹہ تک اس موضوع پر دلکش پیرایہ میں فاضلانہ اور پُراثر انگریزی زبان میں ایڈریس کیا جس کو تمام ممبران نے بہت سراہا۔ لیکچر ختم ہونے کے بعد کئی ایک ملکی اور غیر ملکی ممبران، ممبرات اور خاص الخاص مہمانوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ حضرت صاحب ولایت یا امریکہ کی کونسی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ جن ممبران نے حضور کو مدعو کرنے کی مخالفت کی تھی ان پر بھی اتنا اثر ہوا کہ وہ مجھ سے کہہ رہے تھے کہ حضور کو پھر بھی بلائیں ...... آخر غیر ملکی مہمانوں نے حضرت صاحب سے پوچھ ہی لیا کہ جناب آپ کس یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ حضرت صاحب نے جواب دیا کہ میں **قرآن کی یونیورسٹی سے پڑھا ہوں اور تمام علوم قرآن سے ہی حاصل کئے ہیں۔ کسی کالج یا یونیورسٹی کا پڑھا ہوا نہیں ہوں''۔**

(سوانح فضل عمر جلد 5 ص 544)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

22

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

شعبہ رشتہ ناطہ کو ہدایات، واقفات نو کے سوالوں کے جواب اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

11 جولائی 2012ء

حصہ دوم

رشتہ ناطہ کمیٹی سے میٹنگ

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں رشتہ ناطہ کمیٹی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ سے دریافت فرمایا کہ اس وقت کتنی تعداد آپ کے پاس رجسٹرڈ ہے۔ اس پر سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا کہ یہ تعداد 273 ہے۔ جس میں سے 83 لڑکے اور 190 لڑکیاں ہیں اور ان کی عمریں 24 سے 45 سال تک کی ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ اور یورپ سے بھی 106 افراد رجسٹرڈ ہیں جن میں 51 لڑکے اور 55 لڑکیاں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا گزشتہ ایک سال میں قریباً یکصد کے قریب رشتے تجویز کئے گئے ہیں جن میں سے قریباً بیس بائیس طے ہوئے ہیں۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ جو پڑھے لکھے نوجوان ہیں ان کا سلیکشن ایریا بہت خاص ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پڑھے لکھے لوگوں کے بارہ میں مجھے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ یہ لڑکی سے ڈیمانڈ کر رہے ہوتے ہیں کہ تم پردہ نہیں کرو گی۔ حجاب نہیں لوگی۔ سر نہیں ڈھانکوگی۔ حضورانور نے فرمایا اصل یہ ہے کہ ان کی کونسلنگ ہونی چاہئے ان کو بتانا چاہئے کہ کیا دینی تعلیم ہے۔

حضورانور نے فرمایا اب میں نے نکاح کے خطبوں میں کچھ کہنا شروع کر دیا ہے تا کہ لوگوں میں، نوبیاہتا جوڑوں میں اپنی ذمہ داری کا احساس پیدا ہو۔ مربیان کو بھی میں کہتا رہتا ہوں۔ میرے خطبات میں سے مضامین لیں۔ نکات لیں اور ان کو اپنی کونسلنگ کی ہدایات میں شامل کریں۔

حضور انور نے فرمایا لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف سے جو مختلف سوالات اٹھتے ہیں ان کے صحیح جوابات کے بارہ میں آپ کو معلوم ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے مختلف وقتوں میں، مختلف ہدایات دی ہیں وہ سب لیں، کسی ایک خطبہ پر ہی انحصار نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کونسلنگ کے دوران یہ باور کرائیں کہ شادی کا مقصد کیا ہے اس بارہ میں دینی تعلیم کیا ہے اور تمہاری سوچ کیا ہے؟ یہ بتائیں کہ تم کہاں سے آئے ہو۔ کس خاندان سے تمہارا تعلق ہے، تمہارے بڑوں نے کیا قربانیاں دیں اور پھر خدا نے کس طرح اپنے فضلوں سے نوازا ہے۔ اب دنیاداری پر نہ جاؤ اور اللہ کے فضلوں اور انعامات کا شکرانہ یہی ہے کہ دین پر رہو اور اپنے خاندان کی نیکیوں اور تقویٰ پر رہو اور خاندان کا وقار قائم رکھو۔ حضور انور نے فرمایا پس اصل چیز نیکی ہے، تقویٰ ہے یہ ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہاں کینیڈا، امریکہ اور مغربی ملکوں میں بعض لڑکے بعض نامناسب کاموں میں Involve ہو جاتے ہیں اور بعض نقائص ان میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ تربیت اور سمجھانے کے نتیجہ میں اصلاح ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح بعض دفعہ بعض لڑکیوں میں بھی نقائص ہوتے ہیں۔ بہرحال جب رشتہ ہو رہا ہو تو یہ باتیں سامنے آنی چاہئیں اور دونوں کو تقویٰ کے ساتھ بتانی چاہئیں تا کہ بعد میں جھگڑے نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا رشتہ ناطہ کمیٹی کو رازدار ہونا چاہئے۔ آپ کا اعتماد قائم ہونا چاہئے۔ اپنا اعتماد قائم کریں۔ آپ لوگوں کے ہمدرد بنیں لڑکے کے ہمدرد ہوں، لڑکی کے ہمدرد ہوں۔ آپ اپنی کمیٹی کے افراد کی تعداد بڑھا سکتے ہیں۔ صائب الرائے اور عقل والے اور نیک لوگوں کو آپ شامل کرسکتے ہیں۔ (مربی) کو بھی شامل کرسکتے ہیں۔ اصل بات یہی ہے کہ لوگوں میں اپنا اعتماد قائم کریں کہ جو بات ہوگی وہ راز میں رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا بعض خاندان ایسے ہیں جو شادی کے بعد لڑکی کو طعنہ دیتے ہیں کہ جہیز لے کر نہیں آئی، اولاد نہیں ہوتی، اس کی تو لڑکیاں ہوتی ہیں۔ اس طرح لڑکے والے لڑکی کو طعنے دیتے ہیں تو پھر علیحدگی ہو جاتی ہے۔ بعض دادیاں، نانیاں پاکستان سے دیہاتی ماحول سے آئی ہیں اور دیہاتی اثر ان پر غالب ہے اور ان کی اس جاہلانہ سوچ کی وجہ سے بعض رشتے خراب ہو جاتے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا پھر یہاں لمبا عرصہ پہلے آئے ہوئے خاندان ہیں۔ ان کی یہاں کی سوچ بن چکی ہے۔ آزادانہ سوچ ہے۔ لڑکے بھی مجھے لکھتے ہیں اور لڑکیاں بھی لکھتی ہیں کہ یہ مسائل ہمیں آرہے ہیں۔ اگر میں ان کی یہ ساری باتیں، خطوط آپ کو مارک کردوں تو آپ کو کسی اور کام کے لئے فرصت ہی نہ رہے۔

حضورانور نے فرمایا اگر ماں باپ میں آپس میں اعتماد نہ ہو، انڈرسٹینڈنگ نہ ہو تو یہ بات بھی رشتوں میں مسائل کا موجب بنتی ہے، اس لئے آپ کو کسی نفسیات دان کو بھی اپنے ساتھ رکھنا ہوگا۔

حضورانور نے فرمایا کہ لڑکوں اور لڑکیوں سے پوچھنا ہوگا کہ کس قسم کا رشتہ چاہتی ہیں۔ کیسا خاوند، کیسی بیوی ہونی چاہئے۔ اگر لڑکے کے والدین کے ساتھ لڑکی کو رہنا پڑے تو پھر کیا Limitations ہونی چاہئیں۔ خاوند کو کہا جائے کہ ماں کو، باپ کو، بیوی کو اس کا حق دو، سارے حقوق اس کو بتائیں۔ حقوق سے متعلق اس کو دینی تعلیم بتائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات نکال کر دیئے جاسکتے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا شعبہ تربیت کا ایک بہت بڑا کام ہے اسی طرح خدام، انصار اور لجنہ کے تربیتی شعبوں کا بھی بڑا کام ہے۔ سب مل کر تربیت کرتے رہیں۔ حضورانور نے فرمایا کہ لڑکے اور لڑکی کو واضح کر کے بتادیں۔ دونوں خاندانوں کو بتادیں کہ یہ حالات ہیں اور یہ مسائل ہیں اس طرح رہنا ہوگا وغیرہ پھر اس کے بعد وہ جو چاہیں فیصلہ کریں۔

حضورانور نے فرمایا آپ کو ایک سیمینار منعقد کرنا ہوگا جس میں یہ مسئلے بغیر نام لئے ڈسکس ہوں اور ان معاملات اور مسائل کے بارہ میں دینی تعلیمات بتائی جائیں۔

حضور انور نے فرمایا خدام اور لجنہ دونوں اپنے اپنے طور پر سروے کر کے سوالنامہ تیار کریں تا کہ اندر کی باتیں پتہ لگیں۔ حضورانور نے فرمایا کہ میں نے یوکے میں خدام سے اور لجنہ سے علیحدہ علیحدہ سروے کرایا تھا۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف سے بہت سی باتیں، امور اور ان کے سوال سامنے آئے تھے جن کے پیش نظر میں نے یوکے، جرمنی کے اجتماعات اور جلسوں کے لئے تقاریر تیار کی تھیں۔ اس طرح سروے کروانے سے اور دونوں کے مسائل جاننے سے بہت سارے سوالات سامنے آئیں گے۔ پھر ان کے نتیجہ میں آگے تربیتی اور اصلاحی لائحہ عمل بنایا جاسکتا ہے۔

حضورانور نے فرمایا بعض لڑکوں کی مائیں یہ کہتی ہیں کہ ہمارا لڑکا تو کمار ہا ہے اس کا رشتہ تو ہم خود تلاش کریں گی۔ جو نکما ہو اس کو جماعت کے سپرد کر دیتی ہیں۔ پھر جو لڑکا کمار ہا ہوتا ہے اس کا انتظار کرتی ہیں کہ کمالے اور جب بہت تاخیر ہو جاتی ہے اور رشتہ نہیں ملتا تو پھر جماعت کو کہتی ہیں کہ اس کا رشتہ کرواؤ۔

حضورانور نے فرمایا کہ یوکے کا جائزہ یہ ہے کہ وہاں 65 فیصد رشتے قائم رہتے ہیں اور 35 فیصد ٹوٹتے ہیں۔ یہاں کینیڈا میں بیس فیصد ٹوٹتے ہیں۔ آپ کو اس تعداد کو بھی کم کرنا چاہئے۔ یہ تعداد مزید نہ بڑھے۔

حضورانور نے فرمایا کسی احمدی لڑکی کو جماعت سے باہر کسی غیر احمدی یا کسی غیر...... سے شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ہاں جو نومبائع ہے اس کے لئے بھی پابندی ہے کہ اسے بیعت کئے ہوئے ایک سال ہو چکا ہو۔ لیکن بعض دفعہ خاص حالات میں امیر جماعت کی سفارش پر دو، چار چھ ماہ کا عرصہ گزرنے پر بھی اجازت دے دیتا ہوں تا کہ بے وجہ بیہودگیاں پیدا نہ ہوں۔ اس لئے بہتر ہے کہ شادی کی اجازت دے کر سنبھال لیا جائے۔ احمدی لڑکی غیر احمدی کو دینا گناہ ہے۔ یہ بات شعبہ لجنہ، تربیت کی طرف سے سمجھائی جانی چاہئے۔

حضورانور نے فرمایا کہ بعض دفعہ یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ لڑکا اہل کتاب ہے۔ آج اس زمانے میں کونسا اہل کتاب ہے جو شرک نہیں کر رہا۔ مشرک سے تو شادی کی اجازت نہیں ہے۔ اس لئے آپ کو سمجھانے کے لئے مسلسل کوشش کرنی پڑے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لڑکے جماعت سے باہر شادی کرتے ہیں تو ان کا اخراج اس وجہ سے ہوتا ہے کہ انہوں نے کسی غیر احمدی مولوی یا قاضی سے نکاح پڑھوایا ہوتا ہے۔

جو شخص کسی غیر احمدی لڑکی سے شادی باقاعدہ اجازت لے کر کرتا ہے اور اس کا نکاح احمدی پڑھاتا ہے تو اس کی خاص حالات میں اجازت دے دی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض غیر احمدی لڑکیاں اپنے والدین کے انکار کی وجہ سے درخواست کرتی ہیں کہ ان کا ولی مقرر کر دیا جائے تو جماعت خاص حالات کی وجہ سے مقرر کر دیتی ہے اور ایسی صورت میں نکاح (بیت) میں نہیں ہوتا اور (مربی) نہیں پڑھاتا۔ کسی اور جگہ ہوتا ہے اور کوئی احمدی دوست پڑھا دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ایسی شادی پر

میں نے جماعتی عہدیداروں کو منع کیا ہوا ہے وہ نہیں جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جو ارینج میرج سسٹم (Arrange Marriage System) ہے اس میں بھی تربیت کی کمی ہے۔ ان کو سمجھائیں کہ پہلی چیز دعا ہے۔ شادی میں دولت، خوبصورتی، خاندان، حسب ونسب اور دین دیکھا جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم دین کو دیکھو، تمہاری نظر دین پر ہونی چاہئے، لڑکا بھی دیندار ہو اور لڑکی بھی دیندار ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ رشتے دیکھنے اور فیصلہ کرنے میں آپ کو، لوگوں کو دعا کی طرف لانا ہوگا کہ دعا کر کے پھر کوئی فیصلہ کرو۔

ارینج میرج میں بھی آپ کو کونسلنگ کی ضرورت ہے۔ یہ نہیں کہ گھر گئے۔ لڑکی کی تصویریں لیں دیکھ لیں اور پھر بعد میں انکار کرتے رہے ایسا نہیں ہوگا کہ لڑکی کو بکاؤ مال سمجھا جائے۔ رشتہ منتخب کرنے کے بھی آداب ہیں ان کو ملحوظ رکھنا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سوال پر کہ (بعض دفعہ لڑکے یا لڑکی کے حوالہ سے جو تحقیقی رپورٹ ہوتی ہے وہ مربیان یا صدران جماعت فیملیز کو بتا دیتے ہیں جس کی وجہ سے ناراضگیاں پیدا ہو جاتی ہیں) فرمایا کہ مربیان کرام اور صدران کو ہدایت کریں کہ وہ ازخود کسی کو نہ بتائیں۔ جو بھی رپورٹ ہے، سیکرٹری تربیت یا امیر کے پاس آئے اور پھر جس کو بھی بتانی ہے آپ دونوں میں سے کوئی بتائے تا کہ مربیان کرام اور صدران جماعت کی احباب کے ساتھ جو ڈیلنگ ہے اس میں کوئی حرج واقع نہ ہو اور جماعتی تربیتی امور جاری رہیں۔ تربیت کا کام ہوتا رہے اور اگر کسی فیملی نے کوئی اظہار ناراضگی کرنا ہے تو وہ مرکزی لیول پر ہی ہو۔ جماعتوں میں کوئی ایسا ماحول پیدا نہ ہو۔ مرکز کو اپنی جماعتوں کے عہدیداران پر ہاتھ رکھنا ہوگا تا کہ تربیت کا کام ہوتا رہے۔

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ بعض دفعہ والدین کی مداخلت کی وجہ سے شادیاں نہیں ہو پاتیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ جائزہ لیں کہ کتنے ایسے والدین ہیں پھر ان کو سمجھائیں۔

حضور انور نے فرمایا ابھی میں نے دو رشتے یوکے میں طے کروائے ہیں۔ آپ والدین کو پہلے سمجھائیں کہ بچوں کی شادی کر دو تا کہ یہ محفوظ ہو جائیں۔ اگر وہ نہ مانیں اور اصرار کریں تو پھر ان کو بتا دیں کہ جب یہ ہمارے پاس آئیں گے تو ہم ان کی شادی کروادیں گے تا کہ یہ غلطیوں سے بچ جائیں اور محفوظ ہو جائیں۔ حضور انور نے فرمایا لیکن ایسے ہر کیس میں اس کی اجازت مجھ سے لینی ضروری ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا ماں باپ کی بھی کونسلنگ کی ضرورت ہے ماں باپ کو علیحدہ بلائیں اور ان کی بھی کونسلنگ کریں۔

حضور انور نے فرمایا بعض مائیں پڑھی لکھی ہیں اور بعض ان پڑھ ہیں اور دونوں کی سوچیں مختلف ہیں۔ ان کی سوچوں اور خیالات کے مطابق ان کی کونسلنگ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ یہ شرط رکھ دیتے ہیں کہ لڑکی شادی کے بعد پڑھے گی اور سسرال والے اس کا خرچ ادا کریں۔ فرمایا یہ غلط ہے اگر شادی کے بعد پڑھنا ہے تو خاوند کی اجازت سے ہوگا۔ ورنہ اپنے گھر سے پڑھ کر آئے۔

اس سوال کے جواب میں کہ خدام اور لجنہ میں بھی رشتہ ناطہ کے حوالہ سے کسی کا معین طور پر تقرر ہونا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اصل کام تو جماعتی شعبہ رشتہ ناطہ کا ہے۔ تاہم خدام میں ایک معاون صدر اور لجنہ میں ایک معاونہ صدر کے سپرد یہ کام اس حد تک ہوسکتا ہے کہ یہ دونوں اپنی اپنی فہرست کو Update رکھیں، لجنہ نے جو سیمینارز کرنے ہیں۔ ماؤں کو اور لڑکیوں کو بلانا ہے اور رشتہ ناطہ کے مسائل پر بات ہونی ہے اور ان کو (دینی) تعلیمات کے بارہ میں بتانا ہے اور ان کو سمجھانا ہے یہ کام معاونہ صدر کے ذریعہ ہوسکتا ہے اور اسی طرح معاون صدر خدام میں یہ کام کر سکتے ہیں لیکن یہ دونوں آپ کو ریگولر رپورٹ دینے کے پابند نہیں ہوں گے ان کا اپنا نظام ہے۔ ہاں صدر خدام اور صدر لجنہ کے ذریعہ آپ لسٹیں حاصل کر سکتے ہیں تا کہ آپ کے پاس جو فہرست ہے وہ Update رہے۔ ہر ماہ کے آخر پر یہ فہرست آپ ان سے حاصل کر سکتے ہیں۔

رشتہ ناطہ کمیٹی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر کمیٹی کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

واقفات نو کی کلاس

بعدازاں ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق واقفات نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا جو عزیزہ عزہ احمد نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ فریحہ احمد اور انگریزی ترجمہ عزیزہ عائشہ مشعل احمد نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ؎

یا عین فیض اللہ والعرفان
یسعی الیک الخلق کالظمآن

میں سے چند اشعار عزیزہ رغیبہ بشیر، رداء ملک اور Zoha باجوہ نے مل کر پیش کئے اور ان کا انگریزی ترجمہ عزیزہ دانیہ ناصر نے پیش کیا۔

اس کے بعد ایک Presentation دی گئی جس میں تین بچیوں نے واقفات نو بچیوں سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پیش کئے۔

عزیزہ باسمہ ساجد نے اپنے مضمون میں کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 5 مئی 2012ء کو واقفات نو سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ سب پر یہ مزید فضل اور انعام کیا ہے کہ اس نے نہ صرف آپ کے والدین کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی بلکہ یہ بھی توفیق دی کہ خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آپ کی زندگیاں وقف نو کی بابرکت تحریک میں پیش کیں۔ آپ سب کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف ایسی زندگی ہی کامیاب زندگی کہلاسکتی ہے جس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہو۔

عزیزہ Gharaza ناصر نے اپنے مضمون میں بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سالانہ اجتماع واقفات نو۔ یوکے 2012ء میں فرمایا۔

''میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ میں سے جو دس سال کی عمر کو پہنچ چکی ہیں یا اس سے بڑی ہیں۔ وہ لازمی نمازوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہوں اور قرآن کریم کی تلاوت بڑی بچیوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی بچیوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ مزید یہ کہ قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھنا ضروری ہے تا کہ آپ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ کی تعلیمات اور احکامات کیا ہیں''۔

عزیزہ عائزہ انور نے اپنے مضمون میں کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 8/اکتوبر 2011ء کو جرمنی میں واقفات نو کلاس میں ہدایت فرمائی کہ

Facebook کے نقصان زیادہ ہیں اور فائدہ بہت کم ہے۔ جس شخص نے یہ Facebook بنائی ہے اس نے خود کہا ہے کہ میں نے اس لئے بنائی ہے کہ ہر شخص کو ننگا کر کے دنیا کے سامنے پیش کروں۔ یہ اس کی سوچ ہے۔ اب آپ مجھے بتائیں کہ کیا ایک احمدی لڑکی دنیا کے سامنے ننگا ہونا چاہے گی؟

بعدازاں عزیزہ ملیحہ سید، دردانہ چوہدری اور عزیزہ دانیہ احمد نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ؎

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے

خوش الحانی سے پیش کیا اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ والیہ خورشید نے پیش کیا۔

حضور انور کی ہدایات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ واقفات نو کو کچھ تھوڑی بہت اردو بھی سیکھنی چاہئے۔ انگریزی تو اس ماحول میں آہی جاتی ہے۔ ایسے پروگرام ہونے چاہئیں اور اردو زبان سیکھنے کی طرف بھی توجہ ہو۔

حضور انور نے واقفات نو بچیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگوں نے بڑے بڑے عہد کئے ہیں کہ ہم یہ کر دیں گے، خلافت کی بات مانیں گے جو ہمیں حکم ملے گا ہم کریں گے، حفاظت کریں گے، نماز پڑھیں گے، قرآن کریم پڑھیں گے۔ تم لوگ بڑے سپیشل ہو اور واقفات نو سپیشل اس لئے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ سے یہ عہد کیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کے لئے پیش کریں گی۔ جماعت کی خدمت کے لئے پیش کرنے کے لئے ان باتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے بتائی ہیں سیکھنا اور ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ اس میں سے پہلی بات باقاعدہ نماز پڑھنا اور دوسری بات قرآن کریم باقاعدگی کے ساتھ پڑھنا پھر اس کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ تم واقفات نو نے دوسروں کے لئے ایک نمونہ بننا ہے اور وہ تب ہوگا جب تم لوگ خود قرآن کریم پر عمل کرو گے۔

حضور انور نے فرمایا جہاں قرآن کریم نے اور بہت سی باتیں کی ہیں وہاں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں کہتا ہے کہ سچ بولو، غریبوں کا خیال رکھو۔ اس لئے Charity کے لئے تم کو کام کرنا چاہئے۔ نمازوں کا ذکر تو پہلے آچکا ہے، اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ بڑوں کا ادب کرو۔ بڑوں کی پوری Respect ہونی چاہئے۔ اپنے ماں باپ کا کہا مانو، جوں جوں لڑکیاں جوان ہوتی جاتی ہیں وہ سمجھتی ہیں کہ ہم نے زیادہ پڑھ لیا ہے۔ اب ہم اپنے ماں باپ سے زیادہ عقلمند ہوگئی ہیں اس لئے بات نہ مانیں، یہ سوچ غلط ہے۔ پھر جب رشتے ہوں تو وہاں بھی جن گھروں میں جاؤ ان کی بات مانو اور وہاں بھی اچھے اخلاق دکھاؤ۔ اب تم بڑی ہوگئی ہو۔ میری یہ باتیں بیشک بڑوں تک پہنچا دیں جن کو سنی چاہئیں تھیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دو تین جگہ بڑا واضح طور پر کہا ہے کہ ایک عورت کی جو Sanctity اور Chastity ہے اس کو قائم رکھو۔ اس کے لئے سر ڈھانکنا، حجاب اور سکارف لینا بتایا ہے۔ تم جو واقفات نو ہو اپنی مثالیں قائم کرو۔ بغیر شرمائے، سکولوں میں کالجوں میں Bullying وغیرہ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ سڑکوں پر جاتے ہوئے شرمانے کی ضرورت نہیں۔ اپنی مثالیں قائم کرو تا کہ دوسرے بھی انہیں دیکھ کر نمونہ پکڑیں۔ جس طرح آج سر ڈھانپے ہوئے ہیں کسی کو کوئی Complex ہے کہ ہم نے کیوں سر ڈھانکا ہوا ہے؟ اور پیچھے جو کیمرے پر کھڑی ہیں۔ سیکیورٹی پر کھڑی رہتی ہیں انہوں نے بھی بڑے اچھے پردے کئے ہوئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ان کو بھی کوئی Complex نہیں ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا

حکم ہے۔اللہ کا حکم مانو گی تو محفوظ رہو گی اور آپ نے وقف کیا ہے۔تو وقف کا مطلب یہ ہے کہ تم کو دوسروں کی نسبت زیادہ اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا چاہئے اس لئے تمہارے نقاب اور سکارف اترنے نہیں چاہئیں۔ یہ بڑا ضروری ہے تا کہ دوسرے بھی تمہارے سے نمونہ پکڑیں۔

حضور انور نے فرمایا جب تک تم بارہ تیرہ سال کی ہو ماں باپ کے Under ہو۔ یہاں کلاس میں آتی ہیں تو بڑے اچھے سکارف لپیٹے ہوئے بڑی خوبصورت لگ رہی ہوتی ہیں۔ اس کے بعد عمر زیادہ ہوتی ہے تو آہستہ آہستہ پریشان ہو جاتی ہیں۔تو جو بڑی لڑکیاں ہیں ان کی فہرست مجھے صدر لجنہ یا سیکرٹری تربیت بھجوائے کہ کون سی لڑکیاں باقاعدہ سکارف لیتی ہیں اور جو نہیں لیتیں ان کو کہیں کہ لیا کریں۔ان کو سمجھائیں اور اگر دو مہینہ کے اندر ان میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تو مجھے نام بھیجیں تا کہ ان کو وقف نو سے خارج کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا وقف نو بننا ایک قربانی چاہتا ہے۔ وقف نو تب ہی ہے کہ Sacrifice کرو،تم لوگ اپنے سکارف کی Sacrifice نہیں کر سکتے تو پھر اور کیا کرنا ہے؟ پھر نمازوں کے لئے وقت کی قربانی ہے۔ یہ نہیں کہ سردیوں میں یہاں کے دن چھوٹے ہوتے ہیں۔سکول جاتے ہو اور لیٹ واپس آتے ہو تو پھر سکولوں میں ہی ظہر وعصر کی نمازیں پڑھا کرو وہاں باقاعدہ اجازت لے لو اور ایک کونے میں بیٹھ کر نمازیں پڑھ سکتے ہو۔

یہ نہیں کہ گھر میں آ کے مغرب کی نماز کے ساتھ ظہر وعصر کی نمازیں پڑھ لیں، یہ بھی غلط چیز ہے۔ پس یہ چیزیں اگر تم لوگوں میں رہیں گی تو تم لوگ حقیقی واقفات نو کہلاؤ گی۔ نہیں تو صرف ترانے پڑھنے والی کہلاؤ گے اور تمہارا کوئی عمل نہیں ہوگا۔صرف منہ کی باتیں ہی ہوں گی اور ایسا کسی بھی وقف نو کو ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جماعت میں ایسی لڑکیاں ہیں کئی دفعہ جب باہر جاتی ہیں جیسے شاپنگ سنٹر وغیرہ میں پھرتی ہیں یا کہیں جاتی ہیں تو دوپٹے اتار دیتی ہیں۔ صحیح طرح حجاب نہیں لیا ہوتا اور جب بیت الذکر میں آتی ہیں تو صحیح طرح حجاب لے کے آتی ہیں تو کیا یہ صحیح طریقہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا تو خیال ہے یہاں پر بھی نہیں لے کر آتیں۔ میں نے جلسہ پر اپنی تقریر میں کہا کہ سر پر دوپٹہ لو حجاب لو۔ اس کے بعد میں پوڈیم سے اپنی کرسی پر جب بیٹھا ہوں تو کم از کم چار عورتوں کو تو میں نے دیکھا ہے جو اٹھ کے گئی ہیں۔ان کے بال پیچھے سے کھلے ہوئے تھے اور سر پر دوپٹہ کوئی نہیں تھا۔ یہ تو لجنہ کے شعبہ تربیت کا کام ہے۔ صدر صاحبہ اور تربیت والے صرف تقریریں نہ کیا کریں بلکہ دیکھا کریں کہ عملاً کیا ہو رہا ہے۔ اس لئے میں نے کہا ہے کہ تم جو واقفات نو ہو تم لوگوں نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے کہ ہم نے دنیا کی اصلاح کرنی ہے اپنی ایسی مثال بناؤ کہ تمہیں دیکھ کر دوسروں کو شرم آجائے۔اب دیکھتے ہیں کہ تم میں سے کتنی ایسی ہیں جو دوسروں کو شرم دلاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ منافقت نہیں ہونی چاہئے اس لئے میں نے صدر لجنہ کو بھی کہا ہوا ہے کہ بیشک جو بہت پڑھی لکھی ہیں، بہت محنت کرنے والی ہیں بہت کام کئے ہیں لیکن اگر ان کا Proper حجاب وغیرہ نہیں ہوتا تو پھر ان کو کسی بھی جگہ لجنہ کی خدمت نہیں دینی اور مجھے لگتا ہے کہ اپنی ایک ٹیم علیحدہ بنانی پڑے گی جو چیک کرے گی۔ میرا خیال ہے کہ واقفات نو میں سے کچھ لڑکیوں کو منتخب کروں اور اپنی ٹیم بناؤں۔تم آ کر مجھے بتاؤ کہ کون کیا کرتا ہے تم لوگوں کا اصل کام یہ ہے کہ خلیفہ وقت کی بازو بن جاؤ، ہاتھ بن جاؤ، اس لئے تم لوگوں کا سب سے بڑا کام یہ ہے کہ اگر تم ایسی بن جاؤ تو میں سمجھوں گا کہ کم از کم کینیڈا ہم نے فتح کر لیا ہے۔

سوال وجواب

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ وقف نو لڑکیوں کے لئے کونسا Profession اچھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنی سیکرٹری وقف نو سے کہو کہ مختلف وقتوں میں، میں نے جو ہدایتیں دی ہیں ان کو ایک جگہ اکٹھا کر کے اور Points بنا کر تم لوگوں کو بتائیں۔حضور انور نے فرمایا کہ میں نے پہلے کہا ہوا ہے کہ Medicine بڑی اچھی جاب ہے۔ پھر ٹیچنگ کا شعبہ ہے۔ پھر کوئی زبان سیکھو ترجمہ کرنے کے لئے ہمیں مترجمین کی ضرورت ہے۔ کمپیوٹر سائنس والوں کی بھی ہمیں ضرورت ہے۔میڈیا کی بھی ضرورت پڑ جاتی ہے جرنلزم میں کر سکتی ہو تا کہ تم آرٹیکل اخباروں میں لکھو اور میڈیا کے ذریعہ دعوت الی اللہ کرو۔عورتوں پر جو اعتراض ہوتے ہیں ان کے جواب دو۔

حضور انور نے فرمایا واقفات نو لڑکیوں کے لئے میں Law پسند نہیں کرتا۔اگر پڑھنا ہے تو پھر پریکٹس نہیں کرنی کیونکہ بہت زیادہ Exposure اور Interaction مردوں کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ پھر چور، ڈاکوؤں کے ساتھ جن کے اخلاق ہی خراب ہوتے ہیں واسطہ پڑتا ہے۔اس لئے یہ کام مردوں کو کرنے دو۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ ایک مینا بازار میں مہندی کے سٹال پر لگا ہوا تھا کہ وہ فیس پر پینٹ کرتے ہیں اور Tattoo لگاتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ غلط کرتے ہیں۔ مہندی کے سٹال پر صرف مہندی ہونی چاہئے۔اگر لجنہ کی صدر نے یہ رکھا ہوا تھا تو بالکل غلط کیا ہوا تھا۔منہ پر مہندی لگانا، Tattooing کروانا، یہ (دین) میں منع ہے۔فیس پینٹنگ نہیں ہونی چاہئے۔ یہ کس لئے ہوا۔ اگر (دعوت الی اللہ) کے لئے کیا تھا تو (دعوت الی اللہ) کے لئے صرف فیس پینٹنگ رہ گئی ہے۔ چہرہ بگاڑنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔اس کا (دین) نے بڑا واضح طور پر حکم دیا ہوا ہے۔نئی نئی رسمیں نہ پیدا کریں۔ رسمیں تو آپ لوگ پیدا کر رہے ہیں۔ اسی طرح بدعات اندر گھستی ہیں کہ نیکی کے نام پر حضرت آدم علیہ السلام کو جو شیطان نے بہکایا تھا یہ نہیں کہا تھا کہ یہ کرو اس سے بڑا لطف اٹھاؤ گے، بلکہ پہلے اس نے نیکی کی بات کر کے یہ کہا کہ یہ کرو یہ بڑی نیکی ہے۔تم ہمیشہ کے لئے نیک بن جاؤ گے تو شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کو اس طرح بہکایا تھا۔ حالانکہ وہ شیطانی وعدہ تھا۔تو یہ کام آپ لوگ کر رہے ہیں۔ یہ نئی نئی بدعات پیدا کر رہے ہیں۔ صدر لجنہ اور عہدیداران کا کام یہ ہے کہ خلیفہ وقت کے منہ کو دیکھیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ اپنی اپنی بدعات نہ پیدا کریں، اپنی اپنی رسمیں نہ پیدا کریں۔

ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ حضور انور نے جلسہ سالانہ پر فرمایا تھا کہ جو شادیاں ہونی چاہئیں وہ سادہ ہونی چاہئیں تو میرا سوال ہے کہ شادی پر جو لڑکی ہے اس کو حجاب کرنا چاہئے؟ جیسے آجکل کے ماحول میں وہ لڑکیاں جو دلہن ہوتی ہے وہ سب کے سامنے بغیر دوپٹے کے بیٹھ جاتی ہیں اور بعض دفعہ اچھا نہیں لگتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کہیں نہیں کہا کہ جو دلہن نہیں ہے وہ پردہ کر لے اور جو دلہن ہے وہ پردہ نہ کرے، دلہن جو ہے وہ بڑی سج کر دلہن بنے۔ آج سے چودہ سو سال پہلے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں دلہنیں بنتی تھیں۔ اچھے کپڑے پہنتی تھیں۔ دلہن بن کر عورتوں میں جب بیٹھی ہوں تو جس طرح بیٹھنا ہے بیٹھے، یہاں کی عیسائی دلہنیں بھی دیکھ لو وہ بھی جب اپنی شادیاں کرتی ہیں، چرچ میں جاتی ہیں تو انہوں نے بھی ایک سفید ویل (Veil) سا لیا ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو ڈھانکتی ہیں تو جب وہ لوگ جن کا پردہ نہیں ہے وہ بھی شادی پر اپنے آپ کو Cover کر لیتی ہیں تو ہماری دلہنوں کو تو اور زیادہ کرنا چاہئے۔لیکن اگر دوپٹہ لے کر بیٹھی ہوئی ہیں، منہ ننگا ہے تو عورتوں میں تو ٹھیک ہے۔لیکن اس لئے کہ میک اپ کروا کر بیوٹی پارلر سے آئی ہے اور پھر جہاں میرج ہال (Marriage Hall) کے اندر جانا ہے تو جاتے ہوئے ہمارا میک اپ خراب نہ ہو جائے، ہمارا زیور یا جھومر لٹکے ہوئے ہیں وہ خراب نہ ہو جائیں تو یہ غلط چیز ہے اس لئے پوری طرح دوپٹہ ڈھانکو اور پردہ کے ساتھ مردوں میں سے گزرتے ہوئے ہال میں آجاؤ۔

جب پارلر سے دلہن بن کر آتی ہے تو میک اپ کرنے کے بعد جو بھی غرارے یا جس لباس کے ساتھ بھی تیار ہوئی ہے اس کے بعد ایک چادر اوپر ڈالے، کار سے اترنے سے لے کر اس حصہ تک جہاں سے مردوں میں سے گزرنا ہے یا جہاں تک لمبا راستہ ہے اور جب ہال کے اندر آجائے جہاں صرف عورتیں ہوں تو وہاں بیشک اتار دے اور پھر جب اپنے دلہا کے ساتھ جاتی ہے اس وقت بھی چادر اوڑھ کے کار میں جا کر بیٹھے۔ یہ نہیں کہ مرد کھڑے ہیں اور سارے دیکھ رہے ہیں اور بیچ میں سے گزر رہی ہے اور بڑی واہ واہ ہو رہی ہے، بڑی خوبصورت دلہن بنی ہوئی ہے۔ احمدی دلہن کی خوبصورتی تو یہ ہے کہ اس کا پردہ بھی ہو۔

اس کے بعد ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ لڑکے جب وقف کرتے ہیں تو کئی دفعہ مربی بنتے ہیں اور کئی دفعہ نہیں بنتے۔لیکن جب ان کو کہا جاتا ہے افریقہ جانے کے لئے یا کہیں اور جانے کے لئے تو وہ چلے جاتے ہیں۔ کیا واقفات نو لڑکیوں کے ساتھ بھی یہی ہوتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا واقفات نو لڑکیاں ڈاکٹر بنیں، ٹیچر بنیں، Linguist بنیں اور بتائیں تو ان سے جماعت باقاعدہ وقف کی طرح کام لیتی ہے اور اگر نہ لے تو ان کو بتاتی ہے کہ اپنا کام کئے جاؤ، لجنہ کے ساتھ یا اپنے ملک میں جہاں رہ رہی ہو اور جب ضرورت پڑے گی تو تمہیں بھیج دیں گے۔ لیکن اگر کسی لڑکی نے صرف بیچلر کیا ہوا ہے تو اس کا تو کوئی فائدہ نہیں۔ اس کا یہی ہے کہ اپنے ملک میں کام کرتی رہے۔ یا تو کچھ بن کر دکھاؤ پھر انشاء اللہ تمہیں باقاعدہ جماعت میں لے کے کام پر لگایا جائے گا، کئی لڑکیاں اس طرح کام کرتی ہیں۔ جو میڈیا میں پڑھ رہی ہیں یا پروگرامنگ وغیرہ کر رہی ہیں ان کو MTA کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اس کے بعد ایک اور واقفہ نو نے سوال کیا حضور نے فرمایا تھا کہ جو ہماری جماعت میں مہندی جیسی رسمیں ہوتی ہیں جس میں لڑکا اور لڑکی ایک ساتھ بیٹھتے ہیں اور جو سارے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو حضور نے احمدیت میں منع کیوں فرمایا کہ ہم یہ ساری رسمیں نہ کریں؟

جواباً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بات یہ ہے کہ (دین) میں ایسی چیز جو کسی کی تکلیف کا باعث بنتی ہے یا جو دکھاوا ہے یا شو آف (Show Off) ہے جس سے دین کو کوئی فائدہ نہیں بلکہ بعض جگہ نقصان ہوتے ہیں وہ چیزیں رسمیں ہیں، بدعتیں ہیں ان کو نہیں کرنا چاہئے۔ وہ دین میں ایسی ایڈیشن ہے جو اس کو بدنام کرتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں لوگوں کی تو یہ خواہش ہوتی تھی کہ آنحضرت ﷺ ان کی شادیوں میں شامل ہوں لیکن مصروفیت کی وجہ سے آپ شامل نہیں ہوتے تھے۔ بڑے بڑے قریبی صحابی تھے۔ ایک دن ایک نوجوان صحابی آئے آنحضرت ﷺ نے دیکھا

کہ ان کے کپڑوں پر زرد رنگ کے کچھ چھینٹے پڑے ہوئے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میری کل شادی ہوئی ہے تو اس کے اظہار کے طور پر ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بڑی اچھی بات ہے پھر فرمایا کہ دعوت ولیمہ بھی کی کہ نہیں؟ چاہے تھوڑی سی چیز سے کرو، دعوت ولیمہ ہونی چاہئے۔ تو (دین) میں جس چیز کا حکم ہے اور اجازت ہے اور اعلان ہے، وہ نکاح کا اعلان ہے، شادی کا اعلان ہے۔ اس میں دعوت جو تم نے کرنی ہے کردو۔ پھر جو سب سے زیادہ بڑا حکم ہے اس دعوت کے لئے جو اصل حکم ہے وہ دعوت ولیمہ کا حکم ہے جس پر آنحضرت ﷺ نے زور دیا ہے۔ وہاں اپنے رشتہ داروں کو دوستوں کو ساروں کو بلاؤ دعوت کرو۔ وہ اچھی بات ہے۔ بیشک جیسی جس کی توفیق ہے وہ کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مہندیاں، شہنایاں، اس بارہ میں تو (دین) میں نہیں لکھا ہوا اور پھر یہ کہ لڑکے کا تو کوئی کام ہی نہیں۔ مہندی لگانی بھی ہے تو دلہن کو لگانی ہے۔ لڑکے کو مہندی لگا کے لڑکی تو نہیں بنانا۔ میں نے مہندی سے منع نہیں کیا۔ لیکن میں نے یہ منع کیا ہے کہ لوگوں نے مہندی کو اس طرح رسم بنالیا ہے جس طرح کہ بڑی بڑی دعوتیں کرتے ہیں۔ دلہن کی اپنی خواہشیں بھی ہوتی ہیں، ٹھیک ہے۔ رشتہ داروں کی بھی ہوتی ہیں۔ ایک دن شادی سے پہلے بیشک مہندی کرو لیکن اس میں بہت قریبی جو دلہن کی سہیلیاں ہیں وہ آئیں اس کے قریبی رشتہ دار ہوں اور اگر بہت بڑا خاندان ہے اور گھر میں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے تو ہال میں ایک چھوٹا سا فنکشن کرسکتے ہو۔ لیکن یہ نہیں ہے کہ اس میں دوست اور بے تحاشا لوگ اردگرد کے بلالو، پیس ولیج میں شادی ہو رہی ہے تو پورا پیس ولیج اور ابوڈ آف پیس اور قریبی شہر کے جو لوگ ہیں وہاں کے لوگوں کو بلا لو کہ جی ہماری مہندی ہو رہی ہے وہ ایک فضول خرچی ہے جو نہیں ہونی چاہئے۔ باقی چھوٹے پیمانے پر مہندی خوشی کرنی ہے لڑکیاں بیٹھ جاتی ہیں ڈھولکیاں بھی بجالیتی ہیں شادی کے اچھے گانے گالیتی ہیں لیکن ایسے گانے گاؤ جن میں شرک نہ ہو۔ بہت سارے انڈین گانے ایسے ہیں جن میں شرک ہوتا ہے، دیوی دیوتاؤں کے نام لئے جاتے ہیں وہ نہیں گانے چاہئیں۔ دعائیہ نظمیں پڑھو اگر اردو نہیں آتی تو انگلش میں بنالو اور شادی وغیرہ کا گانا بیشک پڑھو کوئی حرج نہیں۔

میں یہ نہیں کہتا کہ گھٹ کر بیٹھ جاؤ اور کہیں ایسی Frustration پیدا نہ ہو جائے کہ کہیں اپنے جذبات کو نکال نہ سکو۔ لیکن ان کی ایک Limit ہونی چاہئے۔ اس Limit کے اندر رہو اور جو مرضی کرو، حیاء کی حفاظت کرو۔ حیاء ہمیشہ عورت کی عزت بڑھاتی ہے۔ عیسائی عورتیں بھی پہلے حیادار ہوتی تھیں لباس بھی ان کے لمبے ہوتے تھے جو ان میں خاندانی ہوتی تھیں ان کے لباس اور بھی اچھے ہوتے تھے، بازو ڈھکے ہوئے، سکارف پہنے ہوئے۔ یہ تو آہستہ آہستہ عورت کی آزادی ہوئی ہے، بلکہ انگلینڈ میں ایک عیسائی عورت نے ایک آرٹیکل لکھا ہے کہ یہ مرد جو کہتے ہیں کہ عورت کو آزادی دو اور ان کے جو حجاب پردے اتار دو، ان کے لباس ننگے کردو، اصل میں یہ مرد عورت کی آزادی نہیں چاہتے بلکہ ان کی اپنی جو خواہشات ہیں ان کو پورا کرنا چاہتے ہیں اور اسی عورت نے لکھا ہے کہ عورت ان مردوں کے ہاتھوں بیوقوف بن جاتی ہے۔ اس لئے عورت کی اپنی ایک Sanctity ہے بہرحال ایک احمدی عورت کو بڑا Chaste ہونا چاہئے۔ اس کا خیال رکھو۔ باقی بعض ایسے بھی ہیں جو لڑکے کے لئے مہندی کرلیتے ہیں، جو پانچ پانچ دن مہندی کی دعوتیں کرتے ہیں وہ غلط ہیں۔ یہ تو فضول خرچی ہے۔ تم ذرا سوچو افریقہ میں پاکستان میں بہت سی غریب لڑکیاں ہیں جن کے پاس شادی کے لئے دو جوڑے بھی نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کہا ہے کہ دوسروں سے ہمدردی کرو اور دوسروں کا خیال رکھو۔ اگر اتنے پیسے خرچ کرنے ہیں تو ان کو دو۔ تم لوگ اگر 500 ڈالر کسی تھرڈ ورلڈ (Third World) ملک میں کسی احمدی لڑکی کی شادی کے لئے یا کسی غریب بچی کی شادی کے لئے دیتے ہو تو پاکستان میں وہ 50 ہزار روپیہ بن جاتا ہے۔ تو تھوڑی سی غریبانہ شادی ہو جاتی ہے۔ وہاں تو بیچارے ایک سالن بھی نہیں کھاسکتے اور تم لوگ یہاں اتنی دعوتیں کرو کہ کھانا ہی ضائع ہو جائے۔ پھر فرق کیا ہوا احمدیوں اور دوسروں میں۔ اب یہ جو ویسٹرن ملک ہیں، دیکھو یہاں کتنے امیر لوگ ہیں ملک بھی امیر ہیں۔ پیسے بھی لوگوں کے پاس ہیں اور پھر یہ کہتے ہیں کہ ہم تھرڈ ورلڈ کے غریب ملکوں کی مدد بھی کرتے ہیں۔ لیکن جہاں ان کے ویسٹڈ Interests ہوتے ہیں ان کی مدد کرتے ہیں باقیوں کی نہیں کرتے اور ان کو بھی صرف اتنا ہی دیتے ہیں کہ تھوڑا سا بس کھاؤ اور زندہ رہو۔ حالانکہ دنیا کی بھوک مٹانے کے لئے اتنی پروڈکشن (Production) ہوتی ہے۔ امریکہ اور کینیڈا میں Excess (زائد) Wheat (گندم) ہے اور بعض اوقات سمندر میں پھینک دی جاتی ہے۔ یورپ میں ہالینڈ میں Milk Production اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ وہ ضائع کردیتے ہیں حالانکہ وہ غریبوں کو دی جاسکتی ہیں۔ تو غریبوں کا خیال رکھنا چاہئے بجائے اس کے کہ تم رسم ورواج اور مہندیوں کے چکر میں پڑو۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس دو بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب کا انعقاد ہوا۔

تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل چالیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے آمین کی اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

عزیزم حمزہ خالد، عزیزہ Esha نورین، سلمان احمد، Mishal سلمانہ داؤد، لبنیٰ مشتاق، دانیال احمد، Abeeha احمد، عائشہ طاہر، حمزہ خالد، فرحانہ مسعود، سید مبرور احمد، کاشفہ تسنیم، زوہیب غنی، عطاء السلام، کاشف ملک، سمیع اللہ مظفر، کاشف مبشر، شفیق افضل، شاہنواز چیمہ، Samen احمد، علیزہ احمد، نائلہ نوشین اُپل، مہ نور احمد، ثانیہ عزیز، علیشاہ احمد، شازیہ احمد، اطہر احمد، محمد مسرور رانا، عافیہ امۃ المصور احمد، علیم احمد ناصر، رداء ناصر، صوفیہ امان گھمن، Ayra نذیر، جازب منصور، نعمانہ باجوہ، کومل منصور، Azib پرویز، Dania S.، ثمرہ مشتاق لبنیٰ مشتاق۔

تقریب آمین کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 40 فیملیز کے 175 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

Toronto East، Scarborough، Richmond Hill، Brampton، Sudbury، Woodbridge، Peace Village، Kitchner، Durham، Voughan۔

اس کے علاوہ پاکستان سے آنے والے بعض افراد اور فیملیز نے بھی ملاقات کا شرف پایا۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء اور طالبات کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سات بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔

(جاری ہے)

حضرت حافظہ زینب بی بی صاحبہ کا عشق قرآن

حضرت حافظہ زینب بی بی اہلیہ حضرت مولوی فضل الدین کھاریاں حضرت مسیح موعود کی رفیقہ تھیں۔ ان کے متعلق ان کی نواسی طاہرہ جبیں صاحبہ لکھتی ہیں۔

آپ کی آواز بہت بلند تھی۔ قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتیں تو دل میں گھبراہٹ سی ہوتی کہ آواز چار دیواری سے باہر نہ جائے۔ ایک دن آپ نے حضرت نانا جان سے پوچھا کہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے میری آواز باہر جاتی ہے اس کا میں کیا کروں؟

آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں جہاں تک آپ کی تلاوت کی آواز جائے گی۔ آپ کے حق میں شہادت جائے گی یعنی قیامت کے روز قرآن کریم آپ کا گواہ ہوگا۔

ایک دن آپ قرآن کریم کی تلاوت کر رہی تھیں کہ ادھر سے سید حامد شاہ صاحب کا گزر ہوا۔ آپ کی تلاوت سن کر انہوں نے گھر جا کر اپنی بچیوں کو قرآن کریم پڑھنے کے لئے بھیج دیا۔ اسی طرح اور لوگوں نے اپنے بچے قرآن کریم پڑھنے کے لئے بھیج دیئے۔ عورتیں بھی اپنے کاموں سے فارغ ہو کر قرآن کریم۔ قاعدے پڑھنے کے لئے آنے لگیں۔ اس طرح یہ سلسلہ تا زندگی جاری رہا۔

ایک دفعہ حضور نے دریافت فرمایا آپ میں کتنی عورتیں حافظ قرآن کریم ہیں۔ اس بات نے آپ پر گہرا اثر کیا۔ باوجودیکہ آپ کے چھوٹے چھوٹے تین بچے تھے۔ زمیندار گھرانہ تھا۔ آپ نے واپس آکر قرآن کریم حفظ کرنا شروع کردیا اور سارا قرآن حفظ کرلیا۔

ہم نے دیکھا اور سنا کہ آپ ابھی کافی رات ہوتی تو تہجد کی نماز کے لئے اٹھ جاتیں۔ نہایت سوز وگداز سے نماز ادا کرتیں۔ فجر کی نماز ادا کرتیں۔ اور مصلے پر تسبیح وتحمید میں مصروف رہتیں۔ پھر روشنی پھیلنے پر قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف ہو جاتیں پھر سکول جانے والے بچے قاعدہ و قرآن کریم پڑھنے کے لئے آجاتے۔ پھر جو سکول نہیں جاتے تھے وہ پڑھنے کے لئے آجاتے۔ پھر عورتیں کاموں سے فارغ ہو کر قرآن کریم پڑھنے کے لئے آجاتیں۔ اس میں احمدی اور غیر احمدی کی کوئی تفریق نہ تھی۔ آپ قرآن کریم پڑھاتی جاتیں اور ساتھ دعوت الی اللہ بھی کرتی جاتیں اور سب کو دینی مسائل بھی سمجھاتی جاتیں۔

(الفضل 5 جولائی 1999ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم داؤد احمد بھٹی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سلیمان احمد صاحب واقف نو کارکن وکالت علیا تحریک جدید کے نکاح کا اعلان مکرمہ حرا اعوان صاحبہ بنت مکرم ملک مظفر احمد صاحب مقیم میلبورن آسٹریلیا کے ساتھ محترم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی نے بیت محمود ربوہ میں مورخہ 12 جولائی 2012ء کو بعوض 6 ہزار آسٹریلین ڈالرز حق مہر پر کیا۔ اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ فتح بی بی صاحبہ والدہ مکرم محمد سرور بھٹہ صاحب احمدیہ فرنیچر والے دارالرحمت ربوہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں سن رسیدہ ہونے کی وجہ سے بینائی کھو چکی ہیں۔ اور جسم میں لاغری اور کمزوری بھی کافی ہوگئی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے (آمین)

ولادت

مکرم عطاء الرب صاحب ولد مکرم ملک احمد علی نسوآنہ صاحب مرحوم کارکن طاہر ہارٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 4 بیٹیوں کے بعد مورخہ 19 جون 2012ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شرجیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود بابرکت تحریک وقف نو میں بھی شامل ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت، درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عطیہ خون خدمت خلق ہے

شکریہ احباب و درخواست دعا

مکرم شیخ عرفان مسعود صاحب ابن مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ہماری پیاری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 9 جولائی 2012ء کو قضاء الٰہی سے رحلت کر گئیں۔ ان کی وفات پر احباب جماعت نے پاکستان اور بیرون ممالک سے گھر آکر ٹیلی فون فیکس خطوط اور ای میل کے ذریعہ دل کی گہرائیوں سے اظہار افسوس کیا۔ یہ ممکن نہیں کہ دعا کے سوا ہم ان کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرسکیں۔ خاکسار سب بہن بھائیوں کی طرف سے روزنامہ الفضل کے ذریعہ دل کی گہرائیوں سے احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے اور سب سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور مغفرت فرمائے۔ نیز ہمیں بھی خلافت کی صحیح اطاعت کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور ہم سب کو صبر جمیل کی بھی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نزہت جاوید صاحبہ ترکہ مکرم محمد صدیق صاحب)

مکرمہ نزہت جاوید صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد صدیق صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 3/1 محلہ دارالفضل برقبہ 4 کنال میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کر دیا جائے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم سعید احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ مسرت پروین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم وحید احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ نزہت جاوید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فصیحہ اسلم صاحبہ ترکہ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ)

مکرمہ فصیحہ اسلم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 9/16 محلہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم عارف فہیم صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم وسیم عابد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مدثر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ فصیحہ اسلم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ روبینہ ثروت صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ فوزیہ تبسم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سرگودھا نے انڈر گریجوایٹ، گریجوایٹ، ایم ایس، ایم فل، ایم ایس سی (آنرز) اور پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 ستمبر 2012ء ہے اور پراسپکٹس مورخہ 15 اگست 2012ء سے ایچ بی ایل سٹی برانچ چنیوٹ، یونیورسٹی آف سرگودھا کی برانچ اور ایچ بی ایل کی متعدد برانچوں سے دستیاب ہوں گے۔ مزید معلومات کیلئے 048-3703661,9230811-15 Ext(302,488) پر رابطہ کریں۔ یا www.uos.edu.pk وزٹ کریں۔

حب مسان

بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے

کیلسی ماب

مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرتا ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

نوٹ: اینٹری ٹیسٹ مورخہ 18 ستمبر 2012ء کو 10 بجے دن (صرف ایم ایس، ایم فل، ایم ایس سی (آنرز)، پی ایچ ڈی پروگرام) متعلقہ کالج، ڈیپارٹمنٹ اور انسٹیٹیوٹ میں ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید و فروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کرلیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وار اکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ 041-2614838:
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ 041-8549093:

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن

بی ڈی ایس - بی ایس سی (پنجاب) 0300-9666540

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ

خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ

(بکنگ جاری ہے)

047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

17/اگست 2012ء

5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	سیرت النبی ﷺ
6:10 am	درس القرآن
7:45 am	Calling All Cooks
8:25 am	تلاوت قرآن کریم
9:15 am	کہکشاں
9:55 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:50 am	درس حدیث
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:25 pm	راہ ہدیٰ
2:00 pm	انڈونیشین سروس
3:05 pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
7:05 pm	تلاوت قرآن کریم
7:20 pm	یسرنا القرآن
7:35 pm	بنگلہ سروس
8:50 pm	المائدہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
10:30 pm	فقہی مسائل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	تلاوت قرآن کریم

18/اگست 2012ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	یسرنا القرآن
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
3:15 am	درس القرآن
5:00 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:20 am	یسرنا القرآن
6:40 am	درس القرآن
8:25 am	تلاوت قرآن کریم
9:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
10:25 am	فقہی مسائل
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	درس حدیث
12:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:35 pm	الترتیل
1:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
2:15 pm	سٹوری ٹائم
2:40 pm	انڈونیشین سروس
3:40 pm	عیدالفطر کے موضوع پر پروگرام
4:15 pm	درس القرآن
5:55 pm	تلاوت قرآن کریم
6:05 pm	سٹوری ٹائم
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:20 pm	عیدالفطر کے موضوع پر پروگرام
9:00 pm	راہ ھدیٰ LIVE
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	عیدالفطر کے موضوع پر پروگرام
11:45 pm	درس حدیث

19/اگست 2012ء

12:00 am	تلاوت قرآن کریم
1:00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 am	سٹوری ٹائم
2:05 am	درس القرآن
3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
4:50 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	عیدالفطر کے موضوع پر پروگرام
6:15 am	درس القرآن
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
8:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
9:55 am	سیرت النبی ﷺ
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
12:20 pm	یسرنا القرآن
12:45 am	گلشن وقف نو
1:45 pm	فیتھ میٹرز
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن
5:50 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	سیرت النبی ﷺ
8:55 pm	فیتھ میٹرز
10:00 pm	یسرنا القرآن
10:20 pm	کڈز ٹائم
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	تلاوت قرآن کریم

20/اگست 2012ء

12:35 am	درس القرآن
1:25 am	خلافت کی برکات
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
3:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	درس القرآن
7:10 am	سیرت النبی ﷺ
7:55 am	تلاوت قرآن کریم
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
10:30 am	خلافت کی برکات
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:25 am	مشاعرہ۔عیدالفطر
11:45 am	پیس سمپوزیم۔قادیان
1:45 pm	کہکشاں
2:30 pm	عیدالفطر LIVE
5:35 pm	مشاعرہ۔عیدالفطر
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 نومبر 2006ء
7:05 pm	دورہ حضور انور۔یورپ
8:45 pm	عیدالفطر کی کارروائی
11:45 pm	مشاعرہ۔قادیان

دعائیہ فہرست

(وقف جدید)

❁ 29 رمضان المبارک کو دعائے خاص کیلئے ایسے افراد جماعت کی دعائیہ فہرست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کی جائے گی جنہوں نے اپنا چندہ سال رواں سو فیصد ادا کر دیا ہے۔ امرائے کرام، صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے گزارش ہے کہ سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب کے نام 25 رمضان المبارک تک دفتر پہنچا دیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

خوشخبری

لیڈیز جینٹس اور بچوں کی عید کی مکمل رینج دستیاب ہے۔

نیز ہر طرح کے سکول شوز مناسب ریٹ پر حاصل کریں

ہر سکول شوز اور بچگانہ جوتی کے ساتھ خوبصورت ٹینس بال کا تحفہ

مس کولیکشن شوز

انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ: 047-6215344

ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ

ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں

ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس

فواد احمد: 0333-4100733

لقمان احمد: 0333-4232956

429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

ربوہ میں سحر وافطار 9-اگست

انتہائے سحر	3:59
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:00

دعائیہ فہرست

(تحریک جدید)

❁ احباب جماعت حسب سابق امسال بھی 29 رمضان المبارک سے قبل چندہ تحریک جدید کی سو فیصد ادائیگی کر کے پیارے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کا فیض حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائیں۔ زیادہ سے زیادہ احباب جماعت کو شامل ہونے کے لئے یاددہانی کروائی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

(ایڈیشنل وکیل المال اوّل تحریک جدید، ربوہ)

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی

زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764

گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

سیل - سیل - سیل

عید کے موقع پر سکول شوز میں خصوصی رعایت

نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد 0345-8664479

DEUTSCHE SPRACH SCHULE

INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

نئی کلاس 26/اگست سے شروع ہوگی

GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

FR-10